



Meethe Meethe Gulgule

(برکھا ۔ سیٹ) ISBN 978-93-5007-127-4 978-93-5007-094-9

بر کھا درجہ بندمطالعہ سریز کہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔اس کا

مقصد بچوں میں فہم کے ساتھ اپنے طور پرمطالع کے مواقع فراہم کرنا ہے۔بر کہا

کی کہانیاں چارسطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔بسر کھی، بچوں کولطف

اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روز مرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی ماننددلچسپ لگتے ہیں،اس لیے سر کھیا کی جھی کہانیاں

روزمرہ زندگی کے تج بات کو بنیاد بنا کرلکھی گئی ہیں۔اس سیریز کا مقصد بیکھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو راھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ بسر کھا سے

مطالع کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہرشعبے میں ہمہ جہت فائدہ ہنچےگا۔استاد ہمیشہ بسر کھا کوکلاس روم میں الی جگہ پر رکھیں

جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھاسکیں۔

نانثر کی پیشگی اجازت کے بغیراس سیریز کے کسی بھی جھے کوشائع کرنا اور برقی ، میکانیکی ،فوٹو کا پینگ ، ریکارڈ نگ یادوبارہ پیش کرنے کے لیے سی دیگروسلے سے اس کو محفوظ کرنایا ترسیل کرنامنع ہے۔ این سی ای آرٹی کے پبلی کیشن ڈیار ٹمنٹ کے دفاتر

• این بی ای آرٹی کیمیس، سری اروندو مارگ بنی دبلی 016 فون: 011-26562708

• 100،108 ف رود، بهلي ايسنين ، بوسدُ يكرب، بنا شنكري الله بنج ، بنظور 850 085 فون: 080-26725740-080 • نوجيون رُست بهون ، دُ اك گر نوجيون ، احمر آباد 014 380 فون: 41446 - 079 - 079

• سى ۋېليوسى كيمېيس، بمقابل د هنكل بس اساب، يانى بانى، كولكا تا 114 700 فون: 25530454- 033

• سى دْبليوى كامپليكس ، ماليگاۇس ، گوا بانى 102 781 فون: 2674869-0361

اشاعتی ٹیم

ایڈیٹر

مِيْرِيلِي كِيش دُويِرُن : محمد سراج انور چيف برنس نيجر : گوتمگانگولي چفى يروۇكشن قىسر(انچارچ): ارون چتكارا چيف ايديير

: شويتا أُپِّل : سيد پرويز احمد پروؤكش اسشن : مُكيش گوڙ

يهلااردوايديش اكتوبر 2016 آشوين 1938

PD 5H SPA

🕲 نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسر چ اینڈٹریننگ، **2016**

مسمیٹی برائے درجہ بندمطالعہ سیریز

تىخىن يىشھى، كرش كمار، چيوتى تىيشھى بىل مل بسواس، مكيش مالويە، رادھىيا مىينن، شالنى شرما، لايا ياندے، سواتى ور ما، سار يكا

وشسٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شکل ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گیتا

اردوتر جمه - محمد فاروق انصاری

تصاویر جوکل گل سرورق اور لے آؤٹ – ندھی وادھوا كا في ايديشر-ابوامام منيرالدين بروف ريدر- بوسف فلاى وى في في آپريشر- فلاح الدين فلاى ، فرخ فاطمه ، ابوطلحه اصلاى ،

نظرثانی ورکشاپ کے شرکا ڈاکٹرشہپررسول،ایسوسی ایٹ پروفیسر،شعبۂاردو، جامعہ ملیہاسلامیہ،نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور،ایسوسی ایٹ پروفیسر،

شعبهٔ اردو، بنارس مندو یو نیورشی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسٹینٹ پروفیسر، شعبهٔ اردو، دہلی یو نیورشی، وہلی؛ ڈاکٹرلتیکا گپتا،کنسلٹینٹ، بیشنل کمیشن فار پروٹیلشن آف چلڈ رن رائٹس، دہلی اورڈ اکٹرمحمہ فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردوتر جمہ)، ڈیارٹمنٹ آف لینگو نجز ،این ہی ای آرثی، نئی دہلی

اظهارتشكر يروفيسر كرثن كمار، ڈائر كٹر نيشنل كونسل آف ايجوكيشنل ريسرچ اينڈ ٹريننگ، نئي د ہلی؛ پروفيسر وسودھا كامتھ، جوائث

ڈائز کٹر ،سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنا لوجی ،این ہی ای آرٹی ،نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وشسٹھ ، ہیڈ ، دُّ پارٹمنٹ آف یلیمنٹری ایج کیشن،این کا ای آرٹی،ٹی دہلی؛ پروفیسررام جنم شرما، ہیڈ،ڈپارٹمنٹ آف لینگو تجز،

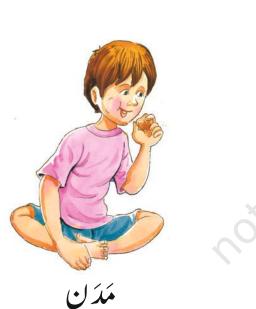
این می ای آرئی ،نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این می ای آرٹی ،نئی دہلی جناب اشوک باجیبیً، چیئر مین،سابق واکس چانسلر،مهاتما گاندهی انثرنیشنل مهندی یو نیورشی،وردها؛ پروفیسر فریده عبدالله

خال، ہیڈ، ڈیارٹمنٹ آفٹیچرا یجوکیش، جامعہ ملیہ اسلامیہ، ٹی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈیارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یو نیورشی، دبلی؛ ڈاکٹرشبنم سنہا، ہی ای او، آئی ایل اورایف ایس ممبئی؛محتر مەنز جت حسن، ڈائر کٹر نیشنل بکٹرسٹ،

نئی دہلی ؛ جناب روہت دھنکر ، ڈائر کٹر، دگنتر ، جے پور 80 جي ايس ايم ڪاغذ پرشائع شده سكريٹری بیشنل کونسل آف ایجویشنل ریسرچ اینڈٹریننگ،شری اروندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی

شیڈس،اوکھلاانڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

ميره ميره گلگل

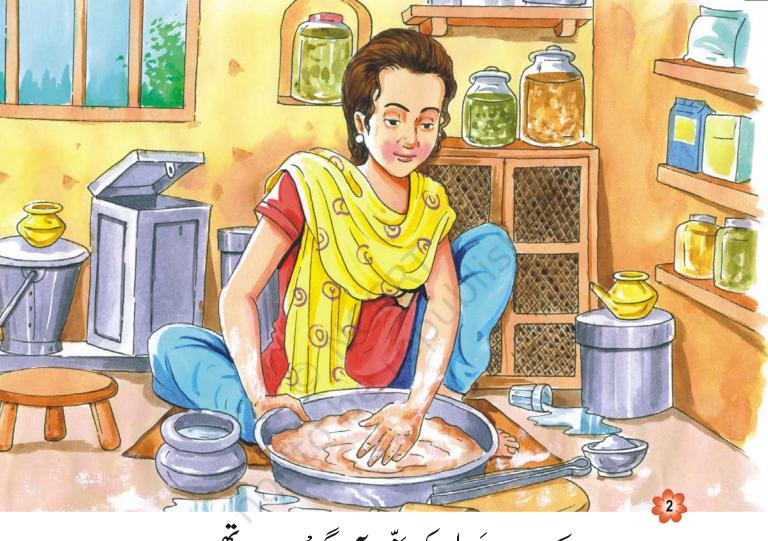




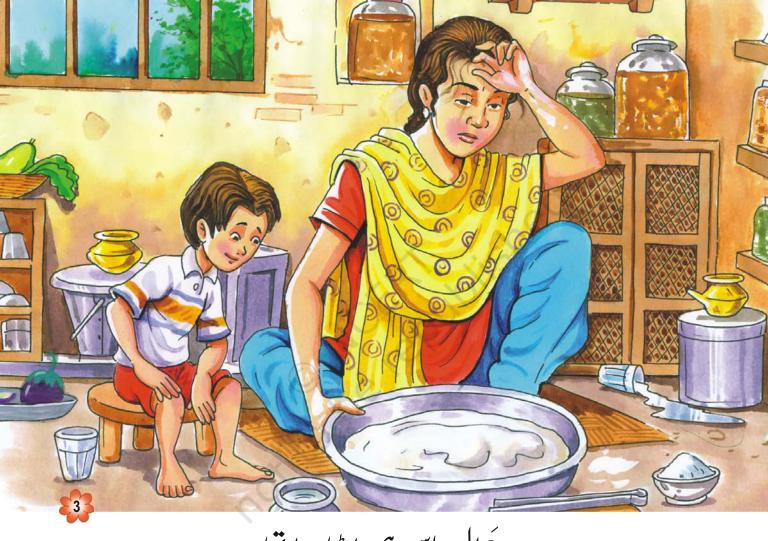




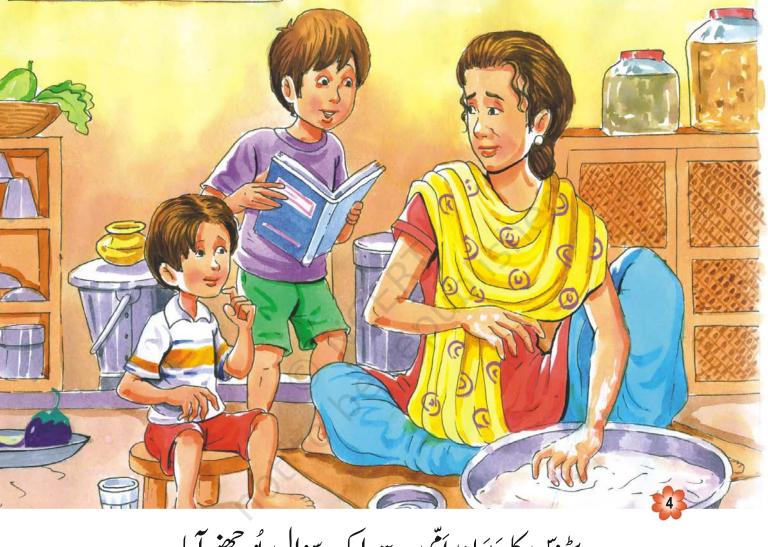
جُمال



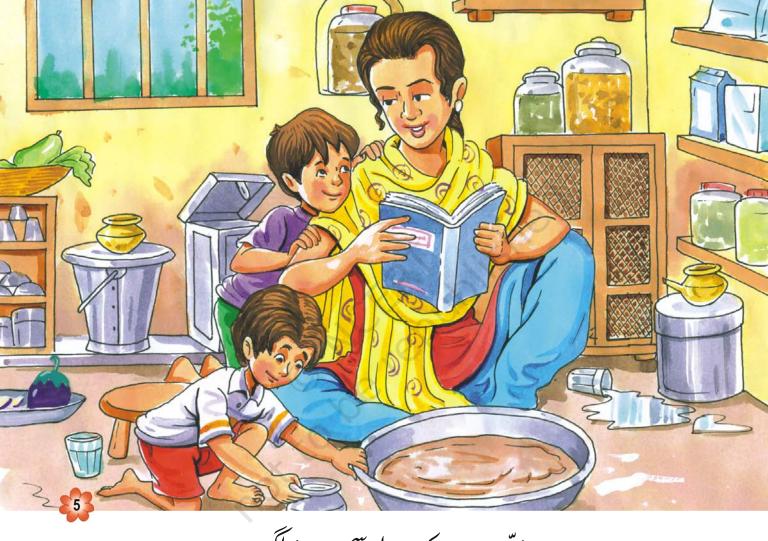
ایک دن جَمال کی اُمّی آٹا گوندھ رہی تھیں۔



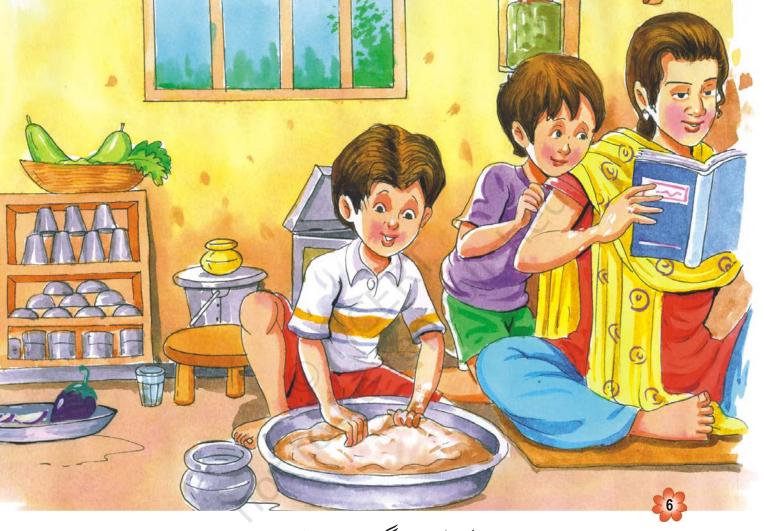
جَمَال پاس ہی بیٹھا ہوا تھا۔



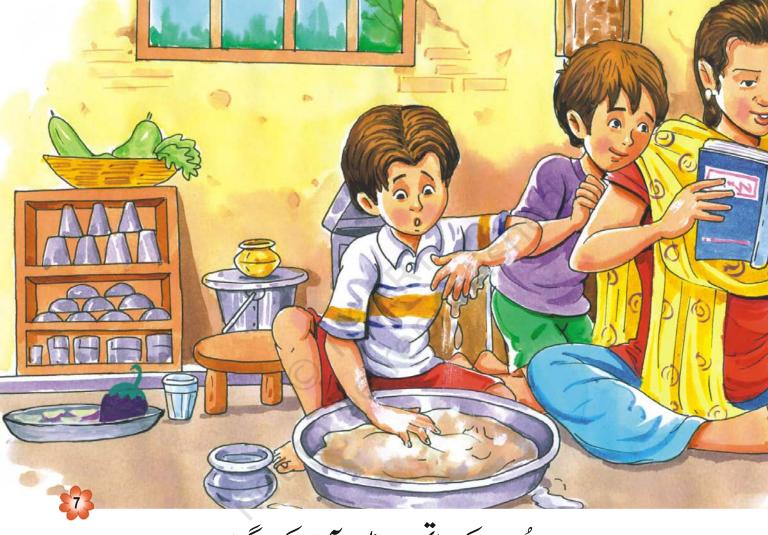
بروس كامكن أمنى سے أيك سوال يُوجيف آيا۔



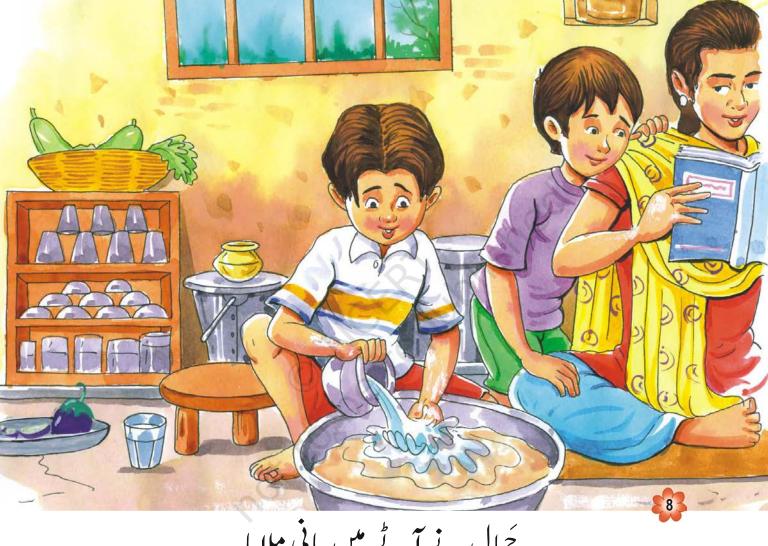
أتمى مَدَن كوسوال سمجھانے لگیں۔



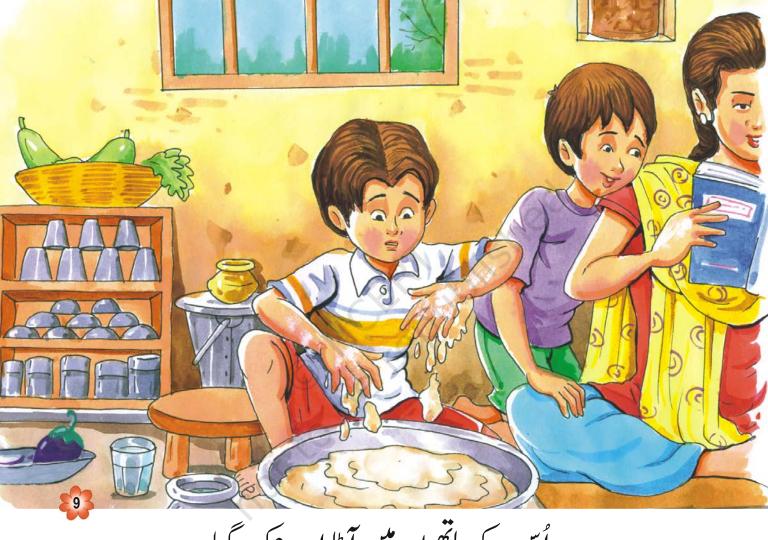
جَمَالِ آٹا گونْد ھنے لگا۔



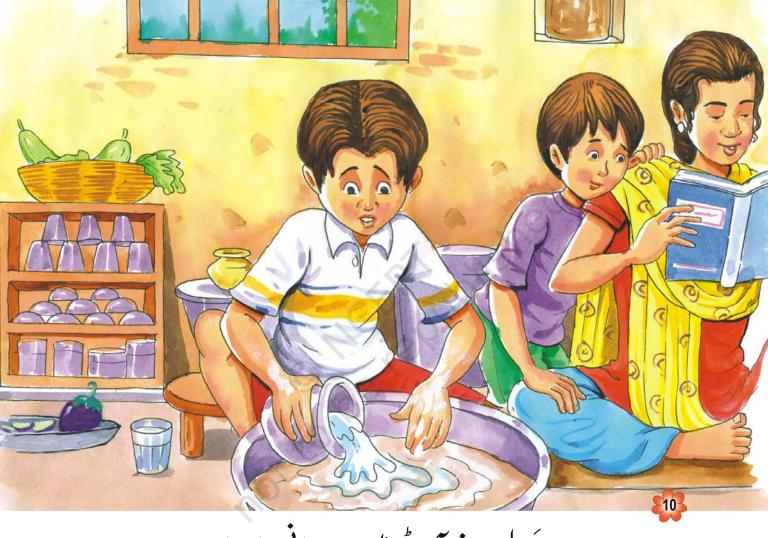
اُس کے ہاتھوں میں آٹا چیک گیا۔



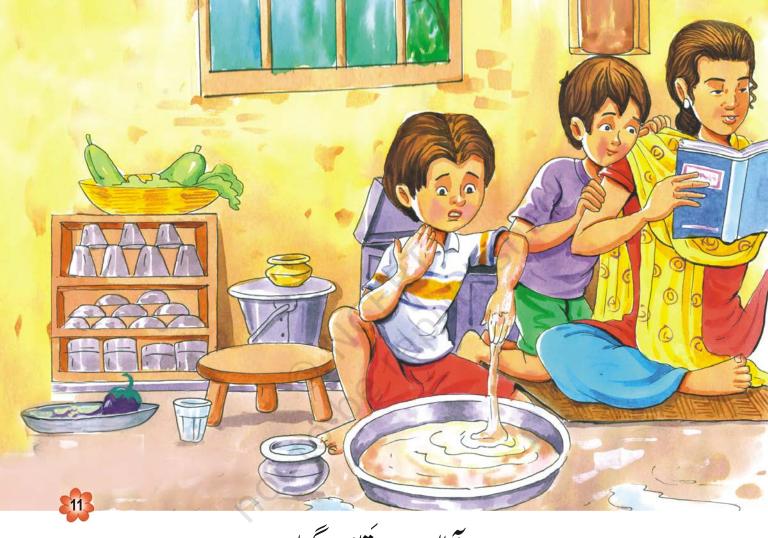
جَمَال نے آئے میں پانی مِلایا۔



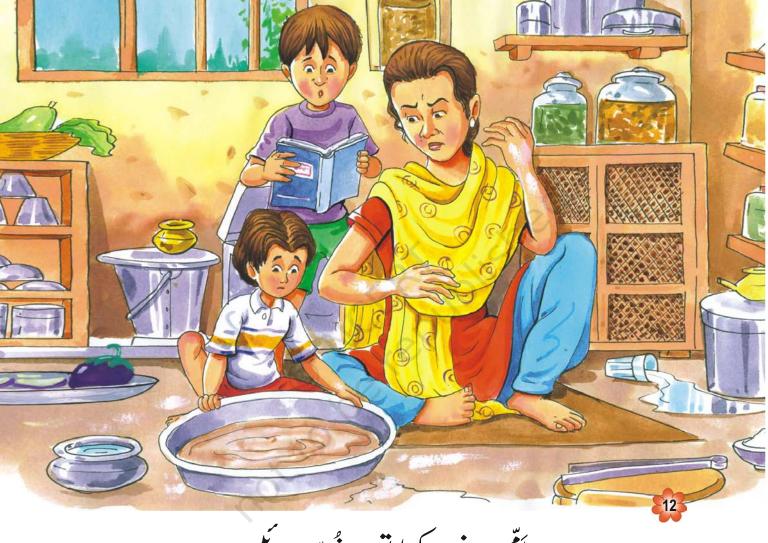
اُس کے ہاتھوں میں آٹا اور چِپک گیا۔



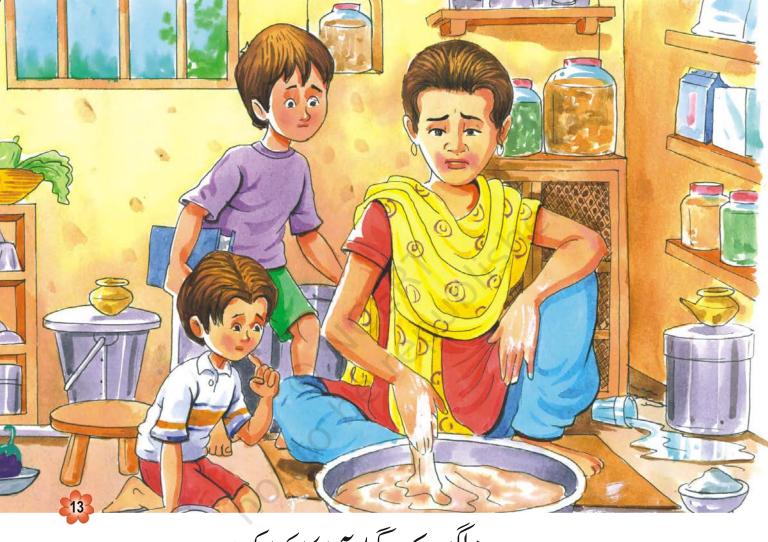
جُمال نے آئے میں اور پانی مِلادیا۔



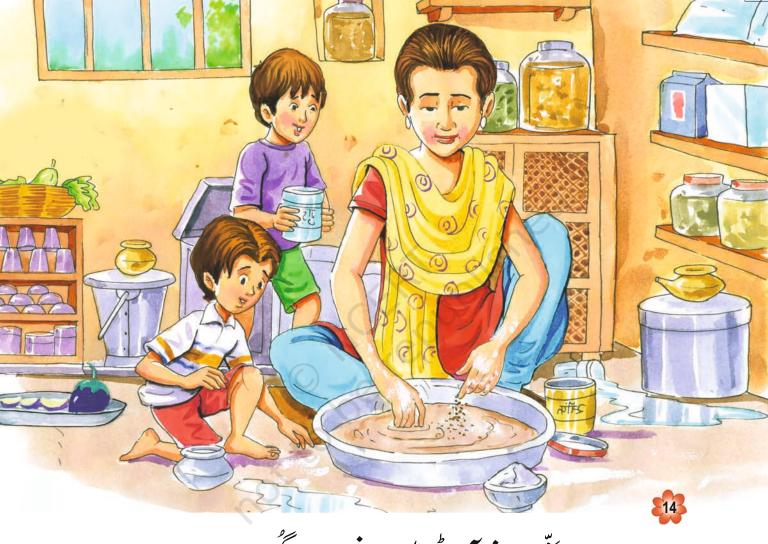
آڻا بهت پُتلا هو گيا۔



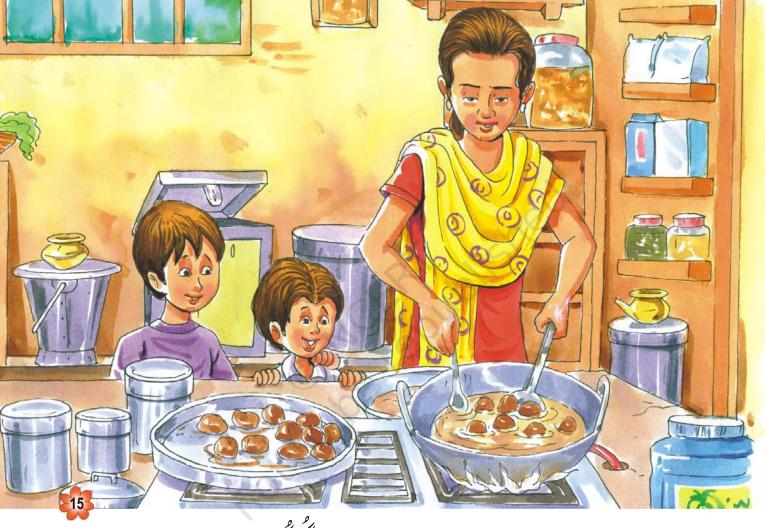
أتى نے دیکھا تو وہ غُصّہ ہوئیں۔



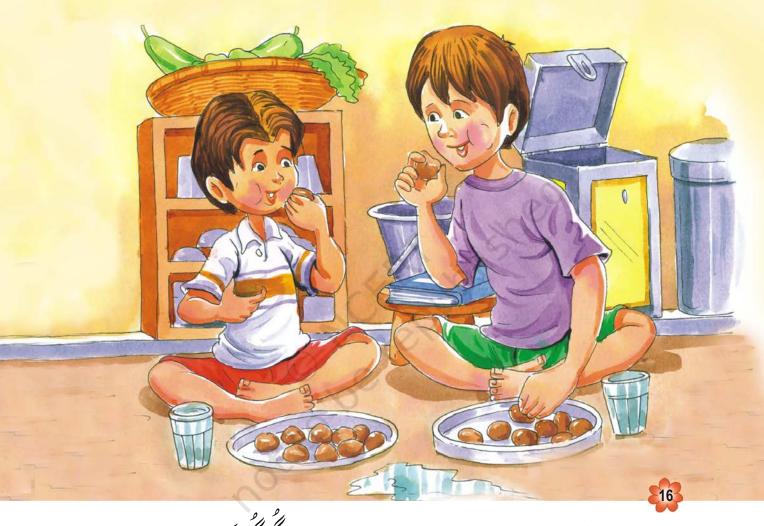
وہ سوچنے لگیں کہ گیلے آٹا کا کیا کریں۔



أمّی نے آئے میں سونف اور گرم ملا دیا۔



اُنھوں نے خؤب سارے گُلگے تکے۔



جُمال اور مَدُن نے خوْبِ سارے گُلگے کھائے۔

جُمال اور مَدُن کی اور کہانیاں





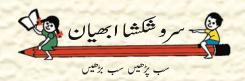














60031



₹ 12.00

